ہفتہ وار رسالہ:261
WEEKLY BOOKLET:261

بزرگانِ دین کی باتیں

صفحات 17

پیشکش
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِالْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بُزُرگانِ دین کی باتیں

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: قیامت کے روز لوگوں میں میرے نزدیک تر وہ ہو گا جس نے مجھ پر زِیادہ دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔
(ترمذی،2/27،حدیث:484)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ علٰى مُحَمَّد

فرامینِ حضرت کَعْبُ الْاَحبار رحمۃُ اللہِ علیہ

❀ جو بندہ اللہ پاک کی نعمت پر شُکْر ادا نہ کرے اور نہ ہی عاجزی کرے تو اللہ پاک اُس بندے سے اس کا دُنیوی نفع بھی روک دیتا ہے اور اس کے لیے جہنّم کا ایک طَبَقہ کھول دیتا ہے، اب اللہ پاک چاہے تو اسے عذاب دے اور چاہے تو معاف کر دے۔(احیاءالعلوم،3/419)

❀ کتابُ اللہ میں تین چیزیں ایسی ہیں جو بڑی عَظَمت والی ہیں جس نے ان کی حفاظت کی وہ اللہ پاک کا حقیقی بندہ ہے اور جس نے انہیں ضائع کیا وہ اس کا حقیقی دشمن ہے: ﴿1﴾ نماز ﴿2﴾ روزہ اور ﴿3﴾ غُسلِ جَنابت۔(حلیۃ الاولیاء،2/286،رقم:2248)

فرامینِ حضرت مَیْمُون بن مہران رحمۃُ اللہِ علیہ

❀ عیب نکالنے والے بدترین لوگ ہوتے ہیں۔(حلیۃ الاولیاء،4/95،رقم:4872)

❀ جو بارگاہِ الٰہی میں اپنا مرتبہ جاننا چاہے وہ اپنے اعمال میں غور کرے کیونکہ جیسے اُس کے

اعمال ہیں ویسا ہی اُس کا مرتبہ ہوگا۔(حلیۃ الاولیاء،4/87، رقم:4829)

❀عالِم اور جاہل دونوں سے بحث ومُباحثہ نہ کرو کیونکہ اگر عالم سے کروگے تو وہ اپنا علم تم سے روک لے گا اور جاہل سے کروگے تو وہ تم پر غصہ ہوگا۔ (تاریخ بن عساکر،364/61)

❀جو قرآنِ پاک کی پیروی کرے تو قرآن اس کی راہنمائی کرتا ہے یہاں تک کہ جنّت میں پہنچا دیتا ہے اور جو قرآن کو چھوڑ دیتا ہے قرآن اُس کو نہیں چھوڑتا بلکہ اُس کا پیچھا کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اسے جہنّم میں گرادیتا ہے۔(حلیۃ الاولیاء،4/87، رقم:4828)

❀دنیا میں دو ہی لوگوں کے لئے بہتری ہے: توبہ کرنے والے کے لئے اور بلندئ دَرَجات کے واسطے عمل کرنے والے کے لئے۔(حلیۃ الاولیاء،4/86، رقم:4823)

❀اے نوجوانو! اپنی جوانی اور چُستی میں اپنی قُوّت وطاقت کو اطاعتِ الٰہی میں صَرف کرو اور اے بوڑھو! اب کس چیز کا انتظار ہے؟(حلیۃ الاولیاء،4/90، رقم:4846)

❀ مجھے اپنی زندگی میں ایک درہم صَدَقہ کرنا اس سے زیادہ پسند ہے کہ میرے مرنے کے بعد کوئی میری طرف سے سو درہم صَدَقہ کرے۔(حلیۃ الاولیاء،4/90، رقم:4847)

❀جو تقدیر پر راضی نہیں اس کی حَماقت کا کوئی علاج نہیں۔(احیاء العلوم،5/66)

فرامینِ حضرت وَہب بن مُنَبِّہ رحمۃُ اللہِ علیہ

❀دنیا وآخرت کی مثال دو سَوکنوں کی سی ہے اگر ایک کو راضی کیا جائے تو دوسری ناراض ہو جاتی ہے۔(حلیۃ الاولیاء،4/53، رقم:4720)

❀ بداَخلاق انسان کی مثال اس ٹُوٹے ہوئے گھڑے (مٹکے) کی طرح ہے جو قابلِ استعمال نہیں رہتا۔(احیاء علوم،3/64)

❀ جس نے اپنی خواہش کو اپنے قدموں کے نیچے رکھا شیطان اس کے سائے سے بھی بھاگتا ہے۔(حلیۃ الاولیاء،4/63،رقم:4759)

❀ جو شخص عملِ آخرت کے بدلے دنیا طلب کرے اللہ پاک اس کے دل کو اُلٹ دیتا اور اس کا نام جہنّمیوں کے رجسٹر میں لکھ دیتا ہے۔(تنبیہ المغترین، ص23)

❀ مصیبت مومن کے لیے ایسی ہے جیسے چوپائے کے لیے پاؤں کی بیڑی۔
(حلیۃ الاولیاء،4/59،رقم:4740)

❀ جو کسی مصیبت میں مبتلا کیا گیا یقیناً وہ انبیائے کرام علیہمُ السّلام کے راستے پر چلایا گیا۔
(حلیۃ الاولیاء،4/59،رقم:4741)

❀ میں نے ایک حَواری کی کتاب میں پڑھا: جب تجھے آزمائش میں مبتلا کیا جائے یا فرمایا: آزمائش والوں کی راہ پر چلایا جائے تو خود کو خوش نصیب سمجھ کیونکہ یقیناً تجھے انبیائے کِرام علیہمُ السّلام اور صالحین کی راہ پر چلایا گیا ہے اور جب تجھے نرمی و آسانی کی راہ پر چلایا جائے تو یقیناً تیرے لیے انبیا اور صالحین کے علاوہ کسی دوسرے کی راہ منتخب کی گئی ہے۔
(حلیۃ الاولیاء،4/59،رقم:4742)

❀ شیطان کو اولادِ آدم میں زیادہ سونے اور زیادہ کھانے والا سب سے زیادہ پسند ہے۔
(حلیۃ الاولیاء،4/61،رقم:4752)

❀ جس کی بُردباری اس کی خواہش پر غالب آگئی وہی زبردست عالِم ہے۔
(حلیۃ الاولیاء،4/63،رقم:4759)

فرامینِ حضرت شُمَیط بن عَجْلان رحمۃُ اللہِ علیہ

❀ جو شخص موت کو ہر وقت پیشِ نظر رکھتا ہے اُسے دنیا کی تنگی و خوشحالی کی کوئی پروا نہیں ہوتی۔(حلیۃ الاولیاء،3/153،رقم:3517)

❀حضرت عُبیدُ اللہ بن شُمَیط رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والدِ ماجد حضرتِ شُمَیط بن عَجْلان رحمۃُ اللہِ علیہ کو فرماتے سنا کہ اللہ پاک نے مومن کی قوت اس کے دل میں رکھی ہے نہ کہ اس کے اَعضاء میں، کیا تم نہیں دیکھتے کہ ایک بوڑھا کمزور شخص دن میں روزے رکھتا اور رات میں عبادت کرتا ہے جبکہ کوئی (منافق) نوجوان شخص اس سے عاجز ہوتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 3/153، رقم:3518)

❀لوگ تین طرح کے ہیں: ﴿1﴾ جو ابتدا ہی سے نیکی کے کاموں میں مشغول رہا اور اس پر ہمیشگی اختیار کی حتّٰی کہ دنیا سے رخصت ہو گیا یہ مُقَرَّبِیْن میں سے ہے ﴿2﴾ جس کی ابتدائی زندگی تو گناہوں اور غفلت میں گزری لیکن پھر وہ تائب ہو گیا یہ اہلِ یَمِیْن (دائیں جانب والوں یعنی جنتیوں) میں سے ہے اور ﴿3﴾ جو ابتدا ہی سے گناہوں میں مگن رہا اور (بغیر توبہ کئے) دنیا سے چلا گیا یہ اَصحابِ شِمال (بائیں جانب والوں یعنی دوزخیوں) میں سے ہے۔
(حلیۃ الاولیاء، 3/155، رقم:3529)

فرامینِ حضرت محمد بن مُنکَدِر رحمۃُ اللہِ علیہ

❀کھانا کھلانا اور اچھی گفتگو کرنا تمہیں جنّت میں لے جائے گا۔
(موسوعہ لابن ابی الدنیا، 7/193، رقم:304)

❀بچوں سے زیادہ مذاق نہ کیا کرو! ورنہ ان کے نزدیک تمہاری قدر و منزلت کم ہو جائے گی۔ (موسوعہ ابن ابی الدنیا، 7/238، رقم:393)

❀بے شک مغفرت کو واجب کرنے والی چیزوں میں سے ایک بھوکے مِسکین کو کھانا کھلانا ہے۔
(حلیۃ الاولیاء، 3/174، رقم:3600)

❀حضرتِ محمد بن منکدر رحمۃُ اللہِ علیہ سے پوچھا گیا: کون سا عمل آپ کو سب سے زیادہ

محبوب ہے؟ فرمایا: بندۂ مومن کو خوش کرنا۔ پوچھا: اس کے علاوہ کوئی اور بات جس سے آپ کو لذّت حاصل ہوتی ہو؟ فرمایا: (مسلمان) بھائیوں پر خرچ کرنا۔
(حلیۃ الاولیاء، 3/175، رقم:3602)

❀ اللہ پاک قیامت کے دن ارشاد فرمائے گا: وہ لوگ کہاں ہیں جو خود کو اور اپنے کانوں کو لَہْو ولَعِب اور مَزامِیر سے بچاتے تھے انہیں جنتی باغوں میں داخل کرو۔ پھر فرشتوں سے ارشاد فرمائے گا: ”انہیں میری حمد وثنا سناؤ اور بتاؤ کہ اب انہیں نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔“
(حلیۃ الاولیاء، 3/176، رقم:3611)

فرامینِ حضرت زید بن اَسلم رحمۃُ اللہِ علیہ

❀ جو اللہ پاک سے ڈرتا ہے تو لوگ نہ چاہتے ہوئے بھی اس سے مَحبت کرتے ہیں۔
(حلیۃ الاولیاء، 3/258، رقم:3881)

❀ جو شخص اللہ پاک کی اطاعت کرکے تعظیم بجالائے تو اللہ پاک اپنی جنت کے ساتھ اسے عزت عطا فرماتا ہے اور جو شخص نافرمانی چھوڑ کر اللہ پاک کی تعظیم بجالائے تو اللہ پاک اسے اس طرح عزت عطا فرماتا ہے کہ اسے جہنم میں داخل نہیں کرتا۔ مزید فرماتے ہیں: اللہ پاک سے مدد مانگو وہ تمہیں اپنے سوا ہر ایک سے بے پروا کر دے گا، نہ تو تم سے بڑھ کر کوئی اللہ پاک کا نِیاز مَند ہو اور نہ ہی تم سے بڑھ کر کوئی اس کا محتاج ہو۔
(حلیۃ الاولیاء، 3/257، رقم:3877)

فرامینِ حضرت اِبراہیم نَخَعِی رحمۃُ اللہِ علیہ

❀ جس نے اللہ پاک کی رضا کے لئے عِلْم حاصل کیا اللہ پاک اس کو اتنا عطا فرمائے گا جو اس کو کِفایت کرے گا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 8/279)

❀ خدا کی قسم! میں نے خُواہشات اور اپنی رائے کی پیروی کرنے والوں کی باتوں اور کاموں میں ذرّہ برابر بھلائی نہیں دیکھی۔ (حلیۃ الاولیاء، 4/247، رقم:5417)

❀صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان پسند کرتے تھے کہ عمل میں اضافہ ہی کریں کوئی کمی نہ کریں تاکہ اِستِقامت باقی رہے۔(حلیۃ الاولیاء،4/255،رقم:5466)

❀جب صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کسی جنازے میں حاضر ہوتے تو چند دنوں تک غَمز دَہ رہتے اور یہ غم ان میں واضح طور پر دیکھا جاتا۔(حلیۃ الاولیاء،4/253،رقم:5459)

❀جب ہم کسی جنازے میں جاتے یا کسی میت کے بارے میں سنتے تو ہم چند دن تک اس کے غم میں مبتلا رہتے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ اسے وہ معاملہ درپیش ہوا ہے جو اسے جنت کی طرف لے جائے گا یا پھر دوزخ کی طرف جبکہ تمہارا حال یہ ہے کہ تم اپنے جنازوں میں دنیا کی باتیں کرتے ہو۔(حلیۃ الاولیاء،4/254،رقم:5460)

❀اگر بندہ اپنے گناہوں کی طرح اپنی عبادت کو چھپائے تو اللہ پاک اس کی عبادت کو ظاہر فرمادے گا۔(حلیۃ الاولیاء،4/254،رقم:5461)

فرامینِ حضرت سُفیان بن سعید ثَوری رحمۃُ اللہِ علیہ

❀جو نیک کام میں حرام مال خرچ کرتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو پیشاب سے کپڑے کو پاک کرتا ہے، کپڑا پانی سے ہی پاک ہوتا ہے اور گُناہوں کو صِرف حلال ہی مٹاتا ہے۔(کتاب الکبائر، ص135)

❀جب تک خوفِ خدا کی شِدّت نہ ہو عبادت کی طاقت اور عبادت پر مضبوطی کسی کو حاصل نہیں ہوسکتی۔(حلیۃ الاولیاء،6/400،رقم:9094)

❀علم اس لیے حاصل کیا جاتا ہے تاکہ اس کے ذریعے اللہ پاک کا ڈر وخوف اور تقویٰ حاصل ہو اسی وجہ سے علم کو فضیلت دی گئی ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو وہ بھی بقیہ تمام چیزوں کی طرح کوئی اہمیت نہ رکھتا۔(حلیۃ الاولیاء،6/400،رقم:9095)

فرامینِ حضرت سُفیان بن عُیَیْنہ رحمۃُ اللہِ علیہ

❀ علم کا پہلا درجہ غور سے سننا پھر خاموشی اختیار کرنا پھر اسے یاد رکھنا پھر اس پر عمل کرنا اور پھر اسے پھیلانا ہے۔(حلیۃ الاولیاء،7/324،رقم:10694)

❀ جب کوئی عالِم "لَااَدْرِیْ"(یعنی میں نہیں جانتا) کہنا چھوڑ دیتا ہے تو ہلاکتوں میں پڑ جاتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء،7/324،رقم:10696)

❀ غیبت قرض سے زیادہ سخت ہے، قرض تو لوٹا دیا جاتا ہے لیکن غیبت لوٹائی نہیں جاسکتی۔ (حلیۃ الاولیاء،7/324،رقم:10700)

❀ وہ جگہ بدترین ہے جہاں بندہ گناہ کرتا رہے اور توبہ کئے بغیر وہاں سے چلا جائے۔ (حلیۃ الاولیاء،7/328،رقم:10717)

❀ حکمت تین چیزوں سے آتی ہے:﴿1﴾خاموش رہنے﴿2﴾غور سے سننے اور ﴿3﴾ محفوظ رکھنے سے اور تین خصلتوں کی وجہ سے حِکمت کا پھل ملتا ہے:﴿1﴾ہمیشہ کے گھر (جنت) کی طرف رُجوع کرنے﴿2﴾دھوکے کے گھر (دنیا) سے دور ہونے اور﴿3﴾موت سے پہلے موت کی تیاری کرنے سے۔(حلیۃ الاولیاء،7/330،رقم:10729)

❀ اصحابِ حکمت کے ساتھ بیٹھا کرو کیونکہ ان کی مجلس غنیمت، ان کی صحبت سلامتی اور ان کی دوستی عزت ہے۔(حلیۃ الاولیاء،7/334،رقم:10744)

فرامینِ حضرت عبدُ اللہ بن مُبارک رحمۃُ اللہِ علیہ

❀ جس نے عُلَما کو حَقیر سمجھا اس کی آخِرت کو نُقصان ہو گا۔(تاریخ الاسلام للذہبی،12/232)

❀ جہاں بولنا نہ ہو وہاں خاموش رہنا آدمی کے لئے زبردست زینت ہے۔ (حسن السمت فی الصمت، ص108)

❀ سچ بولنا میرے نزدیک قسم کھانے سے زیادہ اچھا ہے۔(حلیۃ الاولیاء،8/180،رقم:11810)

❀خندہ پیشانی سے ملاقات کرنے، خوب بھلائی کرنے اور کسی کو تکلیف نہ دینے کا نام حسنِ اخلاق ہے۔(ترمذی،3/404،حدیث:2012)

فرامینِ حضرت فُضیل بن عِیاض رحمۃُ اللہِ علیہ

❀اپنے مسلمان بھائیوں کی غلطیوں کو معاف کرنا بہادری ہے۔(احیاءالعلوم،2/221)

❀غور وفکر ایک ایسا آئینہ ہے جو تجھے تیری نیکیاں اور بُرائیاں دِکھاتا ہے۔ (احیاءالعلوم،5/162)

❀اللہ پاک کی مَحبت کا مطلب یہ ہے کہ اِستِقامت کے ساتھ اس کی اِطاعت کی جائے، جن کاموں کے کرنے کا اس نے حکم دیا انہیں کرنے اور جن سے بچنے کا حکم دیا ان سے بچنے کو اپنے اوپر لازِم کرلیا جائے۔(عمدۃ القاری،1/228)

❀اگر تو تقدیرِ الٰہی پر صبر نہیں کرسکتا تو اپنے نفس کی تقدیر پر بھی صبر نہیں کرسکے گا۔ (احیاءالعلوم،5/66)

فرامینِ حضرت عبدُ اللہ بن عَون رحمۃُ اللہِ علیہ

❀اے میرے بھائیو! میں تمہارے لئے تین چیزیں پسند کرتا ہوں: ﴿1﴾ قرآنِ پاک کہ دن رات اس کی تِلاوت کرتے رہو ﴿2﴾ مسلمانوں کی جماعت کو لازِم پکڑو اور ﴿3﴾ مسلمانوں کی عزتوں کے دَرپے ہونے سے بچو۔(حلیۃ الاولیاء،3/47،رقم:3116)

❀اللہ پاک نے جس کو اچھی صورت، اچھا رِزق اور نیک منصب دیا ہو پھر وہ اللہ پاک کے لئے عاجزی اختیار کرے تو وہ خالص اللہ والوں میں سے ہے۔(حلیۃ الاولیاء،4/278،رقم:5567)

❀کتنے ہی ایسے ہیں جنھوں نے دن کا اِستِقبال کیا مگر اس کو مکمل نہ کرسکے اور کتنے ہی ایسے ہیں جنھوں نے آنے والے دن کا انتظار کیا مگر اس کو پانہ سکے، اگر تم موت اور اس کی

مسافت پر غور کرو تو ضرور خواہشات اور اس کے دھوکوں سے نفرت کرو گے۔
(حلیۃ الاولیاء، 4/271، رقم:5535)

❀توبہ کرنے والوں کے دل اس شیشے کی مانند ہوتے ہیں جس میں ہر شے نظر آتی ہے، ان کے دل نصیحت کو جلدی قبول کرتے ہیں اور وہ نَرْمی کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔
(حلیۃ الاولیاء، 4/279، رقم:5571)

فرامینِ حضرت احمد بن حَرْب رحمۃُ اللہِ علیہ

❀نیکوں سے محبت رکھنا، ان کے پاس بیٹھنا، ان کی صحبت میں رہنا، ان کے اَفعال واَقوال دیکھ کر عمل کرنا، انسانی قَلْب (دل) کیلئے اس سے زیادہ کوئی بات نافِع (نفع بخش) نہیں۔
(تنبیہ المغترین، ص41 مفہوما)

❀مجھے اُس شخص پر تعجب ہے جسے معلوم ہے کہ اُس کے آگے سَجی ہوئی جنت اور پیچھے بَھڑکتی ہوئی جہنم ہے پھر بھی اُسے نیند آجائے۔(احیاء العلوم، 5/146)

فرامینِ محمد بن حَنَفِیَّہ رحمۃُ اللہِ علیہ

❀جو حُسْنِ مُعاشَرت سے کام نہ لے وہ عقل مند ودانا نہیں اور جو مُعاشَرَت میں کوئی چارہ کار نہ پائے وہ انتظار کرے یہاں تک کہ اللہ پاک اس کے لئے کُشادگی اور اس سے نکلنے کی راہ پیدا فرمادے۔(حلیۃ الاولیاء، 3/205، رقم:3712)

❀بے شک اللہ پاک نے جنت کو تمہارے نفسوں کی قیمت قرار دیا ہے، لہٰذا اسے اس کے غیر کے بدلے میں نہ بیچو۔(حلیۃ الاولیاء، 3/207، رقم:3718)

فرامینِ حضرت یحییٰ بن خالد رحمۃُ اللہِ علیہ

❀جب اچھی بات سنو اسے لکھ لیا کرو، جب لکھ لو تو اسے یاد کر لیا کرو اور جب یاد کر لو تو

بیان کر دیا کرو۔(وفیات الاعیان، 5/184، رقم:806)

❀ دنیا آنے جانے والی چیز ہے اور مال عارضی ہے، ہم سے پہلے لوگ ہمارے لئے نمونہ ہیں اور ہم اپنے بعد والوں کے لئے عِبرت ہیں۔(وفیات الاعیان، 5/184، رقم:806)

فرامینِ محمد بن کَعْب قُرَظی رحمۃُ اللہِ علیہ

❀ جب اللہ پاک کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس میں تین خصلتیں پیدا فرما دیتا ہے: ﴿1﴾ دین کی سمجھ بوجھ ﴿2﴾ دنیا سے بے رغبتی اور ﴿3﴾ اپنے عیوب کی معرفت۔ (حلیۃ الاولیاء، 3/247، رقم:3841)

❀ دنیا فَنا کا گھر اور گُزارہ کا مقام ہے۔ نیک و خوش بخت لوگوں نے اس سے اعراض کیا جبکہ بدبخت لوگوں کے ہاتھوں سے یہ تیزی سے نکل بھاگی۔ اس کے پیچھے پڑا رہنے والا بدبخت جبکہ اس سے کَنارہ کَشی اختیار کرنے والا خوش بخت ہے۔ یہ اپنے فرمانبرداروں کو تکلیف میں ڈالنے والی، پیروکاروں کو ہلاک کرنے والی اور اپنے سامنے جھکنے والوں سے خیانت کرنے والی ہے۔ فقر اس کی مال داری اور زیادتی اس کا نقصان ہے اور اس کے ایام بدلتے رہتے ہیں۔(حلیۃ الاولیاء، 3/247، رقم:3842ملتقطا)

❀ زمین ایک شخص کے حق میں روتی اور ایک شخص کے خلاف روتی ہے۔ جس کے لئے روتی ہے یہ وہ خوش نصیب ہے جو اس کی پیٹھ پر اللہ پاک کی اطاعت بجالاتا ہے اور جس کے خلاف روتی ہے یہ وہ بدنصیب ہے جس نے اللہ پاک کی نافرمانی کے سبب زمین کو بوجھل کر دیا ہے۔(حلیۃ الاولیاء، 3/247، رقم:3843)

فرامینِ حضرت ابو یَعقوب فَرْقَد سَبَخی رحمۃُ اللہِ علیہ

❀ پیٹ والے کے لئے پیٹ کی وجہ سے ہلاکت ہے کہ اگر اُسے نہ بھرے تو کمزور پڑ جاتا

ہے اور اگر بھرے تو بوجھل ہو جاتا ہے۔(موسوعہ ابن ابی الدنیا،4/117،رقم:224)

❀کوئی بندہ سات سال تک خود کو کسی گناہ سے بچاتا رہے تو اس کے بعد وہ اس گناہ کا ارتکاب نہیں کرتا۔(حلیۃ الاولیاء،3/53،رقم:3140)

❀اے لوگو! دنیا کو دایہ اور آخرت کو ماں بنالو، کیا تم اس بچے کو نہیں دیکھتے جو خود کو دایہ کے حوالے کر دیتا ہے لیکن جب بڑا ہوتا اور اپنی والدہ کو پہچاننے لگتا ہے تو دایہ کو چھوڑ کر خود کو ماں کے حوالے کر دیتا ہے، بے شک آخرت بھی تمہاری ماں کی طرح ہے اور قریب ہے کہ وہ تمہیں اپنی طرف کھینچ لے۔(حلیۃ الاولیاء،3/53،رقم:3136)

❀ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے تورات شریف میں پڑھا ہے کہ جس نے دنیا پر غمگین حالت میں صبح کی تو اس نے اپنے رب پر ناراضی کی حالت میں صبح کی، جو کسی مال دار کے پاس بیٹھا اور اس کے لئے عاجزی کی تو اس کا دو تہائی دین چلا گیا اور جس نے مصیبت پہنچنے پر لوگوں کے سامنے اس کی شکایت کی تو گویا اس نے اللہ پاک کی شکایت کی۔(حلیۃ الاولیاء،3/53،رقم:3137)

فرامینِ حضرت ابو حازِم رحمۃُ اللہِ علیہ

❀جب تم یہ دیکھو کہ تمہارا پروردگار تمہیں پے دَرپے نعمتیں عطا فرما رہا ہے اور تم اس کی نافرمانی کئے جا رہے ہو تو تمہیں اس سے ڈرنا چاہئے۔(تاریخ ابن عساکر،22/64،رقم:2613)

❀جس طرح پوری کوشش سے تم اپنے گناہ کو چھپاتے ہو اسی طرح اپنی نیکیاں بھی چھپانے کی کوشش کرو۔(تاریخِ ابن عساکر،22/68،رقم:2613)

❀دُنیا میں جو زندگی گزر چکی ہے وہ خواب کی طرح ہے اور جو باقی ہے وہ تمنائیں ہیں۔
(الثقات لابن حبان،3/250،رقم:569)

❀ دنیامیں جو چیز بھی تجھے خوش کرتی ہے اس کے ساتھ تجھے غمزدہ کرنے والی چیز ضرور ہوتی ہے۔(حلیۃ الاولیاء،3/276،رقم:3943)

❀ بے شک آخرت کا سازوسامان (دُنیوی زندگی میں) بہت سستا ہے، لہٰذا اس سستے زمانے میں اسے زیادہ سے زیادہ اکٹھا کرلو کیونکہ جب اس کے خرچ کا دن آئے گا تو پھر یہ نہ تھوڑا حاصل ہوسکے گا نہ زیادہ۔(تاریخ ابن عساکر،22/53،رقم:2613)

فرامینِ حضرت یَحْییٰ بن ابو کثیر رحمۃُ اللہِ علیہ

❀ نیکیاں یاد رکھنا اور گناہوں کو بھول جانا بہت بڑا دھوکا ہے۔(حلیۃ الاولیاء،3/80،رقم:3244)

❀ علم جسمانی راحت و آرام کے ساتھ حاصل نہیں ہوتا۔(تاریخ بغداد،10/142،رقم:5279)

❀ تمہیں کسی شخص کی بُردباری تعجب میں نہ ڈالے حتّٰی کہ اسے غصّے کی حالت میں دیکھ لو اور کسی کی امانت داری بھی تمہیں تعجب میں نہ ڈالے حتّٰی کہ اس کی طَمَع ولالچ کا مُشَاہَدہ کرلو کیونکہ تمہیں معلوم نہیں کہ وہ کس کروٹ بیٹھے گا۔(حلیۃ الاولیاء،3/81،رقم:3251)

❀ عِلْم کی میراث سونے کی میراث سے بہتر ہے اور نیک سیرت ہونا موتیوں سے بہتر ہے۔(حلیۃ الاولیاء،3/78،رقم:3233)

❀ تین چیزیں جس گھر میں ہوتی ہیں اس سے بَرَکت اُٹھالی جاتی ہے:﴿1﴾فضول خرچی ﴿2﴾زِنا اور ﴿3﴾خیانت۔(حلیۃ الاولیاء، 3/81، رقم:3252)

فرامینِ حضرت ذُوالنُّون مِصری رحمۃُ اللہِ علیہ

❀ کسی نے پوچھا: آدمی کو کس طرح معلوم ہو کہ وہ مُخلص ہے؟ فرمایا: جب وہ نیک کام کرنے میں پوری کوشش کرنے کے باوُجود اس بات کو پسند کرے کہ میں مُعَزَّز (یعنی عزّت والا) نہ سمجھا جاؤں۔(تنبیہ المغترین، ص23)

❀ (آپ سے پوچھا گیا: لوگوں میں سب سے زیادہ غم زدہ شخص کون ہے؟ فرمایا:) جو سب سے زیادہ

بَداَخلاق ہے۔(رسالہ قشیریہ،ص276)

❀دل میں ہیبت کا وجود اور بارگاہِ اِلٰہی میں اپنی گزشتہ بداعمالیوں سے گھبراہٹ تمہاری ”حیاء“ کا پتادیتے ہیں۔(رسالہ قشیریہ،ص249)

❀”حیا“ خاموشی کا سبق دیتی ہے اور ”خوف“ پریشان رکھتا ہے۔
(تاریخ ابن عساکر،17/430)

❀ایسے شخص کے ہم نشین بنو جس کے اوصاف تم سے باتیں کریں اور اس کے پاس مت بیٹھو جس کی زبان تم سے باتیں کرے۔(قوت القلوب،1/324)

فرامینِ حضرت ابو بَکر شِبلی رحمۃُ اللہِ علیہ

❀بُرے لوگوں کی صحبت کی نحوست سے نیک بندوں کے بارے میں بَدگُمانی پیدا ہوتی ہے۔
(الکواکب الدریۃ،2/86)

❀شکر یہ ہے کہ نظر نعمت عطا کرنے والے پر ہو نہ کہ نعمت پر۔(احیاء العلوم،4/103)

❀جو اللہ پاک کی طرف سے رحمت و عطا دیکھ کر اُس سے مَحبت کرے وہ مَحبت میں مُخلص نہیں۔(حلیۃ الاولیاء،10/395،رقم:15591)

فرامینِ حضرت بایزید بِسطامی رحمۃُ اللہِ علیہ

❀میں نے اپنے دِل، زبان اور نفس کی اِصلاح کے لئے دَس دَس سال گزارے، ان میں مجھے سب سے زیادہ مشکل دِل کی اِصلاح معلوم ہوئی۔(منہاج العابدین،ص98)

❀آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی زَوجہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے آپ کو فرماتے سنا: میں نے ہر شے کا علاج کیا لیکن نَفْس کے علاج سے مشکل کوئی عِلاج نہ پایا حالانکہ یہ نَفْس میرے نزدیک سب سے زیادہ حقیر ہے۔(حلیۃ الاولیاء،10/37،رقم:14426)

❀ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ سے پوچھا گیا: بُزرگوں نے مَعْرِفَت کیسے حاصل کی؟ فرمایا: انہوں نے اپنے حُقُوق چھوڑ دیے اور خُدا کے فرائض میں لگ گئے۔(حلیۃ الاولیاء، 10/39، رقم:14441)

❀ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ سے پوچھا گیا: عارِف کی نشانی کیا ہے؟ فرمایا: یادِ الٰہی میں سُستی نہ کرے، حَقِّ بندگی ادا کرنے سے نہ اُکتائے اور خُدا کے سوا کسی سے دل نہ لگائے۔
(حلیۃ الاولیاء، 10/39، رقم:14443)

❀ بھوک بادل ہے، بندہ بھوکا ہوتا ہے تو دِل پر دانائی اور حکمت کی بارش ہوتی ہے۔
(حلیۃ الاولیاء، 10/40، رقم:14448)

❀ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: جب تم کسی ایسے شخص کو دیکھو جسے کرامات عطا کی گئی ہوں حتّٰی کہ وہ ہوا میں اُڑتا ہو تو اس سے دھوکا نہ کھانا یہاں تک کہ دیکھ لو وہ نیکی کا حکم دینے، بُرائی سے منع کرنے، اللہ پاک کی حدود کی حفاظت کرنے اور شریعت کی بجاآوری میں کیسا ہے۔
(حلیۃ الاولیاء، 10/41، رقم:14453)

فرامینِ حضرت سَہل بن عبدُ اللہ تُستَری رحمۃُ اللہِ علیہ

❀ اللہ پاک اس بندے کا دل نہیں کھولتا جس میں تین چیزیں ہوں: ﴿1﴾ باقی رہنے کی چاہت ﴿2﴾ مال کی محبت اور ﴿3﴾ کل کا غم۔(حلیۃ الاولیاء، 10/201، رقم:14920)

❀ لوگوں کی بُری اور گھٹیا عادتوں کی تفتیش نہ کرو بلکہ اپنے بارے میں اِسلامی اَخلاق کی تفتیش اور چھان بین کرو یہاں تک کہ تم فرمانبردار ہو جاؤ اور تمہارے دل میں اور تمہارے نزدیک تمہارے حال کی قدر بڑھ جائے۔(حلیۃ الاولیاء، 10/202، رقم:14923)

❀ عِلْم کے سوا ساری دنیا جہالت، اخلاص کے بغیر سارا عمل غُبار کے بکھرے ہوئے ذرے ہیں اور اخلاص والے عمل میں بھی تم ڈرتے رہو یہاں تک کہ تمہیں پتا لگ جائے کہ عمل

قبول ہوا یا نہیں۔(حلیۃ الاولیاء،10 / 203،رقم:14926 ملتقطا)

❀ عِلْم کا شکر عمل ہے اور عمل کا شکر علم کی زیادتی ہے۔(حلیۃ الاولیاء،10 / 203،رقم:14927)

❀ پیٹ بھرنا غفلت کی اصل ہے۔(حلیۃ الاولیاء،10 / 203،رقم:14931)

❀ آدمی گناہ پر ڈٹا رہتا ہے تو اس کی تمام نیکیوں میں نفسانی خواہش کی آمیزش رہتی ہیں اور جب تک وہ ایک گناہ پر بھی ڈَٹا ہوا ہے اس کی نیکیاں خالص نہیں ہو سکتیں۔ نیز وہ اپنی نفسانی خواہش سے خَلاصی نہیں پاسکتا جب تک وہ اپنے نَفْس کی ان تمام چیزوں سے نکل نہ جائے جن کو وہ پہچانتا ہے کہ یہ اللہ پاک کو ناپسند ہیں۔(حلیۃ الاولیاء،10 / 204،رقم:14932)

❀ اس عِلْم سے افضل کسی کو کوئی چیز عطا نہیں کی گئی جس کی وجہ سے (بندے کی) اللہ پاک کی طرف محتاجی بڑھے۔(حلیۃ الاولیاء،10 / 204،رقم:14934)

❀ بندوں کے لئے چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں اللہ پاک نے اپنے ذِمَّۂ کرم پر لیا ہے: ﴿1﴾ جو اللہ پاک سے ڈرے گا اللہ پاک اسے امان دے گا ﴿2﴾ جو اس سے اُمّید رکھے گا وہ اپنی اُمّید کو پہنچے گا۔ ﴿3﴾ جو نیکیوں کے ذریعے اس کا قُرب حاصل کرے گا وہ اس کی نیکیاں قبول کرے گا اور ایک کے بدلے 10 کا ثواب عطا کرے گا۔ ﴿4﴾ جو اس پر توکُّل کرے گا وہ اس کا توکل قبول فرمائے گا،اسے نفس کے سپرد نہیں کرے گا اور اس کے مُعاملے کی ذمہ داری خود لے گا۔

آپ رحمۃُ اللہِ علیہ سے پوچھا گیا: وہ کون سا عمل ہے جسے آدمی کرتا رہے یہاں تک کہ اپنے نفس کے عیبوں کو جان لے؟ فرمایا: آدمی اپنے نفس کے عیب اُس وقت تک نہیں جان سکتا جب تک اپنے تمام احوال میں نفس کا محاسَبَہ نہ کرے۔ عرض کی گئی: وہ کون سا مرتبہ ہے جس پر فائز ہونے والا مقامِ عُبُودِیت پر فائز ہوتا ہے؟ فرمایا: جب تدبیر چھوڑ دے۔

عرض کی گئی: وہ کون سا مرتبہ ہے جس پر فائز ہونے والا مقامِ صِدق پر فائز ہوتا ہے؟ فرمایا: جب اللہ پاک کے حکم اور منع کرنے کے معاملے میں اس پر توکل کرے۔
(حلیۃ الاولیاء، 10 / 205، رقم: 14941)

❀ اُمّید ہر گناہ کی زمین، حِرص ہر گناہ کا بیج اور ٹال مٹول ہر گناہ کا پانی ہے۔ نَدامت ہر اطاعت کی زمین، یقین ہر اطاعت کا بیج اور عمل ہر اطاعت کا پانی ہے۔ جتنا تم اپنی دنیا کو گراؤ گے اتنا تم اپنی آخرت بناؤ گے۔ جتنا تم اپنے نَفْس، نفسانی خواہش اور اپنی شَہوت کی مخالفت کرو گے اتنا تم اپنے مولا کو راضی کرو گے۔ جتنا تم اپنے دشمن شیطان اور اس کی دشمنی کو جانو گے اتنا تم اپنے ربّ کو پہچانو گے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10 / 205، رقم: 14945)

❀ جو بُرا گمان رکھتا ہے وہ یقین سے محروم ہوتا ہے، جو بے فائدہ گفتگو کرتا ہے وہ صِدق سے محروم ہوتا ہے اور جو فُضُول کاموں میں مشغول ہوتا ہے وہ پرہیزگاری سے محروم ہوتا ہے اور جو ان تینوں چیزوں سے محروم ہوتا ہے وہ ہلاکت میں پڑتا ہے اور اسے دشمنوں والے رجسٹر میں لکھ دیا جاتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10 / 205، رقم: 14946)

❀ "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ" کہنے کا ثواب اللہ پاک کا دیدار ہی ہے اور جنت تو اعمال کا ثواب ہے۔
(حلیۃ الاولیاء، 10 / 214، رقم: 15012)

❀ حضرت احمد بن محمد بن سالِم رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت سَہْل بن عبدُ اللہ تُستری رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک شخص نے آکر عَرض کی: اے اُستاد! اصل غِذا کیا ہے؟ فرمایا: ہمیشہ ذکر کرنا۔ اس شخص نے کہا: میں اس بارے میں نہیں پوچھ رہا بلکہ میں تو انسانی جان کے قائم رکھنے والی شے کے بارے میں پوچھ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے بندے! چیزیں اللہ پاک ہی کے سبب قائم ہیں۔ اس شخص نے عرض کی: میری مراد یہ نہیں بلکہ میں تو اس کے بارے میں پوچھ رہا ہوں جس کے بغیر چارہ نہیں۔ آپ نے

فرمایا: اے جوان! اللہ پاک کے بغیر بھی کوئی چارہ نہیں۔(حلیۃ الاولیاء،10/218، رقم:15022)

فرامینِ حضرت داتا علی ہَجوِیری رحمۃُ اللہِ علیہ

❀ آگ پر قَدم رکھنا تو نفس گوارا کر سکتا ہے لیکن علم پر عمل اس سے کئی گُنا دُشوار ہے۔ (فیضان داتا علی ہجویری، ص70)

❀ جس قسم کے لوگوں کی صحبت اِختیار کی جائے نفس اُنہی کی خصلت وعادت اِختیار کرلیتا ہے۔ (کشف المحجوب، ص375)

❀ عمل کی رُوح اِخلاص ہے، جس طرح جسم رُوح کے بِغیر مَحض پتّھر ہے اسی طرح عمل بغیر اِخلاص کے مَحض غبُار ہے۔(کشف المحجوب، ص95)

فہرس

اگلے ہفتے کا رسالہ

نصیحت کی بات

ایک بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: تمہارا رزق تمہیں فرائض و واجبات سے غافل نہ کر دے، اس طرح تم اپنی آخرت برباد کر دو گے حالانکہ رزق اتنا ہی ملے گا جتنا اللہ پاک نے لکھ دیا ہے۔

(احیاء العلوم، 4/302)

978-969-722-195-0
01082203
فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net